1092-کیا نماز پنجگانہ کا قرآن مجید میں ذکر ملتا ہے ؟

سوال

فرمان باری تعالی ہے :
پس اللہ تعالی کی تسبیح پڑھا کرو جب کہ تم شام کرو اور جب صبح کرو، اور آسمان وزمین میں تمام تعریفوں کے لیے صرف وہی ہے، تیسرے پہر کو اور ظہر کے وقت بھی (اس کی پاکیزگی بیان کرو) الروم (17–18)
اس آیات میں صرف چار نمازوں کا ذکر کیا گیا ہے، حالانکہ مسلمان سنت پر عمل کرتے
ہوئے اس سے زائد پانچ نمازیں ادا کرتے ہیں، پانچویں نماز کا ذکر کیوں نہیں ملتا ؟
میں حقیقتا سوال کر رہا اور قرآن مجید کو مطلقا چھوڑ نہیں سکتا ؟

پسندیدہ جواب

اس آیت کی تفسیر میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں :

نماز پنجگانہ قرآن مجید میں ہیں، تو انہیں کہا گیا : کہاں ہیں ؟

تو انہوں نے فرمایا :

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{جب تم شام کرو تو اللہ تعالی کی تسبیح بیان کرو}. مغرب اور عشاء کی نماز.

.{اور صبح کو بھی}. فجر کی نماز.

.{اور تیسرے پہر}. نماز عصر.

.{اور جب تم ظہر کرو}. ظہر کی نماز.

اور مفسرین میں سے ضحاک اور سعید بن جبیر نے بھی یہی کہا ہے.

اور بعض کا کہنا ہے کہ :

اور بعض کا کہنا ہے کہ اس آیت میں چار نمازوں کا ذکر ہے، لیکن عشاء کی نماز کا اس آیت میں ذکر نہیں کیا گیا، بلکہ وہ سورۃ ھود کی آیت نمبر (114) میں کچھ اس طرح بیان کی گئی ہے :

.{اور رات کی ساعتوں میں}.

اور اکثر مفسرین پہلے قول پر ہی ہیں.

نحاس رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : اہل تفسیر اس پر ہیں کہ یہ آیت :

{جب تم شام کرو اور صبح کرو تو اللہ کی تسبیح بیان کرو..}. نمازوں کے متعلق ہے.

اور امام جصاص رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

فرمان باری تعالی ہے :

{یقینا مومنوں پر نماز وقت مقررہ پر فرض کی گئی ہے}.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما سے ان کا یہ قول مروی ہے :

"نماز کے لیے بھی اس طرح وقت ہے جس طرح کہ حج کے لیے ہے"

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما اور مجاہد، اور عطیہ سے مروی ہے : فرض ہیں.

اور یہ قول : موقوتا" کا معنی یہ ہے کہ : نمازوں وقت مقررہ پر ادا کرنا فرض ہیں.

تو اللہ تعالی نے اس آیت میں نماز کے اوقات مجمل طور پر ذکر کیے ہیں اور قرآن مجید میں دوسرے مقامات پر آخری اور پہلے کی تحدید کے بغیر بیان کیے ہیں، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے بھی اس کی تحدید اور اقرار ملتا ہے.

اللہ تعالی نے نماز کے اوقات قرآن مجید میں کچھ اس طرح بیان کیے ہیں :

فرمان باری تعالی ہے :

{سورج ڈھل جانے کے وقت سے لیکر رات کے چھا جانے تک نماز قائم کرو اور فجر کا قرآن پڑھنا}.

مجاہد رحمہ اللہ تعالی نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ {لِدُلُوكِ الشَّمْسِ} کے بارہ میں کہا : جب نماز ظہر کے لیے آسمان کے درمیان سے سورج ڈھل جائے.

اور {إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ} کے متعلق ان کا قول ہے : نماز مغرب کے لیے رات کا شروع ہونا.

اور اسی طرح ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے بھی {لِدُلُوكِ الشَّمْسِ} سے اس کا زوال ہی مراد لیا ہے.

اور فرمان باری تعالی ہے :

{اور دن کے دونوں حصوں اور رات کی ساعتوں میں نماز قائم کرو}.

عمرو نے حسن سے ﴿طرفی النہار﴾ کے بارہ میں ان کا قول بیان کیا ہے کہ: نماز فجر اور دوسرا (یعنی دوسرا کنارہ) ظہر اور عصر ہے.

اور ﴿زلفا من اللیل﴾ میں ان کا قول ہے: نماز مغرب اور عشاء ہے.

تو اس قول کی بنا پر آیت میں پانچوں نمازوں کا ذکر موجود ہے.

اور لیث رحمہ اللہ نے حکم اور انہوں نے عیاض رحمہ اللہ سے بیان کیا ہے کہ: ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے فرمایا:

"اس آیت نے نمازوں کے اوقات جمع کردیے ہیں:

﴿جب تم شام کرو تو اللہ کی تسبیح بیان کرو﴾. مغرب اور عشاء.

﴿اور جب تم صبح کرو﴾. نماز فجر.

﴿اور سہ پہر کے وقت﴾ نماز عصر.

﴿اور جب تم ظہر کرو﴾. نماز ظہر.

اور حسن رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے، اور ابو رزین نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ:

﴿اور اپنے رب کی تسبیح بیان کر طلوع شمس سے قبل اور غروب شمس سے قبل﴾.

ان کا قول ہے: فرضی نمازیں.

اور فرمایا:

﴿اور طلوع شمس سے قبل اور غروب شمس سے قبل اپنے رب کی تسبیح بیان کر، اور رات کے حصوں میں اور دن کے دونوں کناروں میں، تاکہ آپ راضی ہوجائیں﴾.

یہ آیت بھی نمازوں کے اوقات کو بیان کرتی ہے، یہ ساری آیات وہ ہیں جن میں نمازوں کے اوقات بیان کیے گئے ہیں. انتہی

دیکھیں: احکام القرآن للجصاص باب مواقیت الصلاۃ.

مسلمان بھائی آپ کو یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ قرآن مجید میں سب احکام کی تفصیل مذکور نہیں، بلکہ اس میں بہت سے احکام ذکر کیے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ سنت نبویہ کی حجیت ذکر ہوئی ہے جس میں بہت سے ایسے تفصیلی احکام ذکر کیے گئے ہیں جو قرآن مجید میں مذکور نہیں.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

﴿اور ہم نے آپ کی جانب ذکر نازل فرمایا ہے تاکہ تو لوگوں کو وہ بیان کرے جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے، تاکہ وہ سوچ و بچار کریں﴾. النحل (44)

اور فرمان باری تعالی ہے :

.{اور رسول کریم جو تمہیں دیں اسے لے لیا کرو}.. الحشر(7).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

خبر دار مجھے قرآن مجید اور اس کے ساتھ اس جیسی ایک چیز دی گئی ہے"

مسند احمد حدیث نمبر(16546) اور یہ حدیث صحیح ہے.

لہذا چاہے وہ احکام قرآن مجید میں وارد ہوں یا پھر سنت نبویہ میں سب حق اور صحیح اور ایک ہی مصدر جو کہ رب العالمین کی طرف سے وحی میں سے ہیں.

واللہ اعلم.